

## 353999- کسی ملک میں داخل ہونے کے لیے جھوٹ بولنے کا حکم

### سوال

میں نے کسی ملک کے سفارت خانے میں انٹر ویو دینا ہے، اور میں اس ملک کا سفر اس وقت تک جھوٹ نہ بولوں، لیکن یہ جھوٹ ایسا ہے کہ اس سے کسی کا کوئی نقصان نہیں ہوگا، تاہم مجھے اس کا فائدہ ہوگا، مثلاً: میں یہ کہوں گا کہ: اس ملک کے ایک دوست نے مجھے یہاں آ کر اپنے ملک میں ملنے کی دعوت دی ہے، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ میرا اس ملک میں کوئی دوست ہے ہی نہیں! میں صرف اس ملک میں جانا چاہتا ہوں، تو کیا اس صورتحال میں میں جھوٹ بول سکتا ہوں؟ اور کیا اگر اس جھوٹ کی وجہ سے مجھے ملازمت مل جاتی ہے تو کیا یہ حرام ہو گا یا کچھ اور؟

### پسندیدہ جواب

#### اول:

چند استثنائی صورتوں کے علاوہ ہر حالت میں جھوٹ بونا حرام اور قابل مذمت عمل ہے، اور ان چند استثنائی صورتوں میں آپ کی صورتحال شامل نہیں ہے؛ کیونکہ اس وقت آپ کے جھوٹ بولنے کا تعلق ملکی مفادات سے متعلق ہے، انہوں نے کچھ ایسی شرائط رکھی ہیں جن کی بنا پر دوسروں کو اپنے ملک میں داخل ہونے کی اجازت دی جاتی ہے، لہذا ان شرائط کو غیر موثر بنانے کے لیے جھوٹ اور حیله بازی کرنا جائز نہیں ہے۔

چنانچہ یہ توبہ اصولی اور بنیادی موقف، جبکہ کچھ استثنائی صورتیں بھی ہو سکتی ہیں جن کے لیے خاص فتوی ہو گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (سچائی نیکی کی جانب رہنمائی کرتی ہے، اور نیکی جنت کی جانب رہنمائی کرتی ہے، یقیناً ایک آدمی اتنا بچ جو تباہ ہے یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں سچا لکھا جاتا ہے۔ اور جھوٹ برائی کی جانب رہنمائی کرتا ہے، اور برائی جنم کی جانب لے جاتی ہے، یقیناً ایک شخص اتنا جھوٹ بولتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں کذاب لکھا جاتا ہے۔) اس حدیث کو امام بخاری: (5629) اور مسلم: (4719) نے روایت کیا ہے۔

ایسے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (مکاری اور دھوکا دہی دونوں ہی جنم میں لے جانے والی ہیں۔) اس حدیث کو یہ حقیقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور ابتدی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع: (6725) میں صحیح قرار دیا ہے۔ نیز امام بخاری میں معلن روایت کیا ہے جس کے الفاظ کچھ یوں ہیں: (دھوکا دہی جنم میں لے جانے والی ہے، جو کوئی ایسا کام کرے جس کے بارے میں ہم نے حکم نہیں دیا تو وہ مردود ہے۔)

#### دوم:

اگر کوئی شخص کسی ملک میں داخل ہونے کے لیے جھوٹ کا سہارا لے، اور پھر وہاں پر کوئی جائز ذریعہ معاش اپنائے تو اس کے لیے وہاں پر کام کرنا حرام نہیں ہوگا، الا کہ کوئی ملازمت فراہم کرنے والا اس چیز کی شرط لگائے کہ میرے پاس کام کرنے والا ملک میں قانونی طریقے سے داخل ہوا ہو، تو ایسی صورت میں اسے دھوکا دینا اور جھوٹ بولنا درست نہیں ہوگا۔

### واللہ اعلم